نعت

مولانا ظفر احمد تھانویؒ

فانت فی الناس کا لیاقوت فی حجر
وانت فی الخلق مثل النور فی الحدق

آپ لوگوں میں ایسے نمایاں ہیں جیسے پتھروں میں یاقوت، اور مخلوق
میں اس طرح ممتاز ہیں، جیسے پتلیوں میں نور،

یا خیرمن عاش فی الدنیا ومات بها
نفسی الفداء لقبر منك ملتصق

اے وہ ذات جو دنیا میں جینے اور مرنے والوں میں سب سے بہتر ہے،
میری جان اس قبر پر قربان جو آپ ﷺ سے ملی ہوئی ہے۔

عسیٰ انال غدا منك الشفاعة اذ
تلد الجم الناس للاثام بالعرق

میں فردائے قیامت میں آپ ﷺ کی شفاعت کا امیدوار ہوں، جبکہ
گناہوں کی کثرت کے سبب لوگوں کا پسینہ منہ تک پہنچ جائے گا۔

انت الشفیع لنا اذ لا یقوم لها
سواك فی الناس یوم الحشر و الصعق

آپ ﷺ ہمارے شفیع ہیں، اس وقت، جبکہ آپ ﷺ کے سوا کوئی
روزِ حشر اور روزِ بے ہوشی (سفارش) کے لئے کھڑا نہیں ہوگا۔

وانت تسقی ولا ساق سواك لنا
کأسا یطاف بماءٍ باردٍ غدق

اور آپ ہی ہمیں ٹھنڈے پانی کا لبریز جام پلائیں گے، جبکہ آپ ﷺ کے سوا کوئی ساقی نہ ہوگا۔

ثم الصلاة صلاةً لا انقضاء لها
علی النبی مع الاصحاب والرفق

سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ ﷺ کے اصحابؓ اور رفقا
پر درود نازل ہو، ایسا درود جو ہمیشہ رہے کبھی ختم نہ ہو،

واهل بیت رسول اللّٰه کلهم
مالاح بدرالدجیٰ والشمس فی الافق

اور آپ ﷺ کے تمام اہل بیت پر بھی، جب تک کہ افقِ عالم
پر چاند اور سورج چمکتے رہیں۔